

جذباتی ہو۔ کیونکہ جذباتی
حرکیتیں عموماً اعتدال سے
اس لب سے مل ہی جائیگا بوسہ کبھی تو ہاں
شوقِ فضول و جراتِ رندانہ چاہیے
باہر ہوتی ہیں۔

مشرح : اگر محبوب وصل کی حالت میں وقار و تمکنت سے بیٹھا رہے
اور عاشق ضبط و صبر سے کام لے تو اُس وصل کو وصل نہیں، ہجر سمجھنا چاہیے
وصل کی حالت کا تو تقاضا ہی یہ ہے کہ محبوب کی طرف سے پے در پے شوخیاں
سرزد ہوں اور عاشق پر اک گونہ دیوانگی کی کیفیت طاری رہے۔
مرزا نے اس شعر میں وصل و ہجر کے ماحول کی کیفیت دود و لفظوں میں انتہائی
جامعیت کے ساتھ پیش کر دی۔

۲۔ مشرح : محبوب کے لبوں سے بوسہ ضرور مل جائے گا، خواہ کتنی
ہی دیر لگے، البتہ یہ ضروری ہے کہ شوق کا جوش و خروش جاری رہے، اس میں
کوئی کمی نہ آنے پائے۔ ساتھ ہی زندوں کی سی جرات ہو، لیکن ایسی جرات، جو
کسی سے نہ دے بالکل بیباک ہو۔

چاہیے اچھوں کو جتنا چاہیے
صحبتِ رنداں سے واجبِ حذر
یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیے
جائے مے اپنے کو کھینچا چاہیے
بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیے
کچھ ادھر کا بھی اشارہ چاہیے
مُنہ چھپا ناہم سے چھوڑا چاہیے
کس قدر دشمن ہے دیکھا چاہیے
چاک مت کر حبیب بے آیام گل
دوستی کا پردہ ہے بریگانگی
دشمنی نے میری کھویا عنبر کو